بچھونا ہے غیر مسلموں کے سامنے اسلام کی صحیح تصویر وہ اپنے نیک عمل و کردار سے پیش کریں اس کی انھیں کوئی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوتی ہے۔ پورے عالم میں آج مسلمانوں کی جو بگڑی تصویر پیش کی جاتی ہے اسکے لئے مسلم و اسلام دشمن طاقتوں سے کم مجرم و قصوروار آج کی مسلم اکثریت بھی کسی طرح کم نہیں ہے!

اڑیسہ، مہاراشٹر، گجرات کی اسمبلیوں کے انتخابات کے نتائج سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ اب ہندوستانی عوام کو نعروں کی ضرورت نہیں ہے کام کی ضرورت ہے جس پارٹی کی حکومت عوام کے ساتھ وعدہ خلافی کرتی ہے اور ان کے مفاد کے مغائر کام کرتی ہے اس سے عوام حکومت کی باگ ڈور چھین کر دوسری پارٹی کو حکومت بنانے کا موقع فراہم کر دیتے ہیں۔ کانگریس نے نہ اپنا مہنگائی ختم کرنے کا وعدہ پورا کیا اور نہ ہی عوام کی بہتر خدمت کرنے کے کسی کام کو آگے بڑھایا بلکہ ٹاڈا جیسے ظالم قانون کے ذریعہ کتنے ہی شہریوں کو جسقدر زحمت و پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے وہ بیان سے باہر ہے بیشک ملک کی حفاظت اولین شرط ہے لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ اسکی آڑ میں کسی بے قصور شہری کو روندا جائے ـــــ گاندھی جی کے وطن مولود میں گاندھی جی کے قاتلوں کی پروردہ یا گاندھی جی کے نظریات کی مخالفت کرنے والے اقتدار کی کرسی پر براجمان ہو جائیں گے تو اس ملک کی سالمیت اس ملک کی ایکتا کا خدا ہی حافظ ہے ـــــ علی گڑھ میں فساد ہو گیا عیدالفطر کے تہوار منانے کے ساتھ ساتھ یہ خبر ہندوستانی عوام نے سنی، دنگ رہ گئے۔ یہ ملک کب فسادات سے نجات حاصل کریگا یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ مگر ہم یہ کہنا چاہیں گے کہ جس دن ہندوستان سے فرقہ وارانہ ذہنیت کی لعنت اور فرقہ وارانہ فسادات کی وبا ختم ہو جائے ہندوستان جنت نشان ملک بن جائے گا۔ یہاں کا ہر شہری امن و چین اور سکھ کا سانس لے گا۔

کوپن انعامی مقابلہ مارچ ۱۹۹۵ء

نام ____________________

مکمل پتہ ____________________

____